بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک جابر حکمران، جس کا سورج غروب ہونے کو ہے

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ……

اس وقت ملک کے اندر ابتر صورت حال کو دیکھ کر وطن عزیز سے محبت رکھنے والا ہر شخص دکھی اور پریشان ہے، گذشتہ آٹھ سالوں سے، ایک فوجی جرنیل نے، اپنے اقتدار اور ہوس حکمرانی کی خاطر، ملک وملت کے اجتماعی مفاد کے خلاف، جس بے باکی اور جس وحشتناک جسارت کے ساتھ غلط فیصلے کئے، جو پینترے بدلے، اور جو نعرے لگائے، اس کا خمیازہ، اب ساری قوم بھگت رہی ہے۔

☆…… مہنگائی نے، عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے، اشیائے خورد ونوش اور ضرورت کی کثیر الاستعمال، اشیاء کئی گنا مہنگی ہوگئی ہیں، اور حالت یہاں تک پہنچی ہے کہ لوگ خودکشی کر رہے ہیں، ایوانِ صدر نے شوکت عزیز نام کے جس ماہر اقتصادیات کو سات سال پہلے درآمد کیا تھا، وہ فرضی اور غیر حقیقی اعداد وشمار کا جادو جگا تا رہا اور اپنی مدت پوری کرتے ہی فوراً ملک چھوڑ کر جہاں سے چلا تھا، وہیں جا پہنچا۔

☆…… صدر پرویز مشرف صاحب نے اقتدار سنبھالنے کے بعد امریکی آقاؤں کے اشاروں پر ملکی مفادات کو جس بے دردی کے ساتھ قربان کیا، اس کا نتیجہ، بدامنی اور بے امنی اور فوج سے نفرت کی صورت میں سامنے آچکا ہے، وزیرستان، سوات، باجوڑ، بلوچستان اور اسلام آباد میں اپنے اسی ملک کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں، بچوں اور بچیوں کو جس بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا اور فوج کے جوانوں کو اپنے ہی ملک کے باسیوں کے خلاف جس طرح استعمال کیا گیا، اس نے لوگوں کے دلوں سے افواج پاکستان کی برسوں کی محبت، مٹادی اور اس کی جگہ ایک ایسی نفرت اور انتقام نے لے لی جس کا مشاہدہ گذشتہ ایک دوسال سے ہم

سب کررہے ہیں، جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے ظلم و بربریت کے بعد شاید ہی کوئی ہفتہ ایسا گذرا ہو، جس میں سیکورٹی فورسز اور فوجی جوانوں پر حملے نہ ہوئے ہوں۔فوجی ادارے کے سربراہ کے طور پر پرویز مشرف نے ان حساس موقعوں پر جو متکبرانہ لب ولہجہ اختیار کیا تھا، اس نے نہ صرف یہ کہ صدر کو نفرت کی ایک علامت بنادیا بلکہ فوج کی ساکھ کو ایسا نقصان پہنچایا کہ اب برسوں بھی اس کا تدارک نہیں ہوسکتا۔

☆...... اقتدار کی جوع البقر میں مبتلاء اس شخص نے ''سب سے پہلے پاکستان'' کا نعرہ لگایا، جس کا تقاضہ کم از کم یہ ہونا چاہئے تھا کہ پاکستان اقتصادی اور مادی ترقی کی راہ پر پیش رفت کرتا، لیکن زمینی حقائق، اس کے بالکل برعکس، یہ بتلارہے ہیں کہ جو کچھ بھی اس نے کیا، وہ بیرونی آقاؤں کے ایک مہرے کے طور پر، اس نے انجام دیا، پاکستان کی نہ صرف نظریاتی سرحدوں کو اس شخص نے نقصان پہنچایا، بلکہ اس کو اقتصادی اور مادی حوالے سے بھی بہت پیچھے لے گیا۔

☆...... روشن خیالی کے عنوان سے ملک کے اندر بے حیائی اور فحاشی کو باقاعدہ سرکاری وسائل اور حکومتی منصوبہ بندی کے تحت عام کیا گیا، میراتھن ریس کے نام سے عورتوں کو سڑکوں پر دوڑایا، میڈیا اور مختلف ٹی وی چینلوں کو اس سلسلے میں کھلی چھوٹ دی گئی، حدود آرڈی ننس میں ترمیم کرکے نوجوان جوڑوں کے کھلے عام اختلاط کیلئے راہ ہموار کی گئی، اور حد تو یہ رہی کہ تین سال پہلے آنے والے زلزلے میں جب لاکھوں لوگ لقمہ اجل بنے، صدر مشرف موسیقی کی محفلیں جماکر، اس میں یہ کہتے ہوئے خود بھی رقص کرتے رہے کہ ان محفلوں سے ملک میں چھائی ہوئی سوگوار فضا میں، مسرت وخوشی کی لہریں عام ہوں گی............انا للہ وانا الیہ راجعون...... یہ ہے ایک مسلمان ملک کے مسلم حکمران کا عمل ونظریہ!!!

☆...... ملکی وسائل اور افواج پاکستان کو نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں، خالص امریکی مفادات کی بھینٹ چڑھایا گیا، اور یہ ساری جنگ اور تگ ودو امریکہ کے لیے کی گئی، ایمانی غیرت اور اسلامی حمیت سے دوری، اور پستی کا یہ عالم رہا کہ ڈالر لے کر جن مجاہدین کو پاکستان سے گرفتار کر کے امریکہ کے حوالے کیا گیا، صدر صاحب نے اپنی کتاب میں امریکہ کے ساتھ وفاداری میں اسے بطور ثبوت پیش کیا۔اس کتاب میں انہوں نے پوری بے حیائی کے ساتھ، اپنے عشق ومحبت کے قصے بھی تحریر کئے ......ان کے زرخرید حامیوں نے اخلاق کی اس گراوٹ اور پستی کو، سچ اور صاف گوئی سے تعبیر کیا......وہ یہ اسلامی تعلیم بھول گئے کہ گناہ کرنا، ایک جرم اور اسے علی الاعلان فخریہ بیان کرنا، اس سے بڑا جرم اور علامات قیامت میں سے ہے!

☆ ...... دینی مدارس اور طبقۂ علماء کے خلاف پروپیگنڈے کی مہم بھی، بھرپور طریقے سے جاری رہی، مدارس کے نصاب ونظام کی تبدیلی اور اسے بے روح اور بے جان بنانے کے لئے پورا زور لگایا گیا، لیکن الحمدللہ وفاق المدارس ان کی راہ میں پوری استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ حائل رہا اور انہیں اپنے مذموم مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا......

انتہا تو یہ کی کہ مولانا عبدالعزیز کو گرفتار کرنے کے بعد، ان کو برقعہ پہنایا گیا اور سرکاری ٹی وی پر ان کی بار بار تضحیک کی گئی...... یہ صرف ایک شخص کی تذلیل وتضحیک نہیں، بلکہ سارے طبقۂ علماء کی تضحیک و تذلیل تھی! لیکن ذلت وعزت، اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے آج صدر پرویز مشرف ذلت و نفرت کا ایسا حوالہ ہے کہ پاکستان کے سابق حکمرانوں کی تاریخ میں، اس کی نظیر نہیں ملتی۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ، ایمان، عمل صالح اور سرور دو عالم ﷺ کی روشن اور ابدی تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہے، مشکل وقت میں اللہ ﷻ کی طرف رجوع، اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ اور توکل ایک مؤمن کا اثاثہ ہے، سینے کے اندر ایمان کی روشنی ہوگی تو مؤمنانہ بصیرت حاصل ہوگی جو درست سمتوں کی رہنمائی کرتی، اور صحیح فیصلوں کی قوت بخشتی ہے، ایک مؤمن حکمران، حالات کو صرف اسباب اور مادی طاقت کے تناظر میں نہیں دیکھتا، بلکہ وہ اپنے ایمان، اپنے عمل اور اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کا بھی جائزہ لیتا ہے، اسے یہ یقین ہوتا ہے حتی الوسع اسباب اختیار کرنے چاہئیں، لیکن گردوں سے اس کے لیے نصرت کے فرشتے صرف اسباب کی بنیاد پر نہیں اتریں گے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ومدد صرف مادی طاقت کی بناء پر حاصل نہیں ہوتی، ایک مؤمن سے اس سے بڑھ کر اور بھی تقاضہ ہے اور وہ ایمان اور ایمانی اعمال واوصاف کا تقاضہ ہے...... کاش یہ حقیقت آج کا مسلمان سمجھ جائے، آج کا حکمران سمجھ جائے!

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد وعلیٰ آله وصحبه أجمعین

☆☆☆